اِنفاق [زکوۃ، صدقات، خیرات] کے شرعی احکام

اپنی حلال کمائی میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے متعلق چند ارشاداتِ الٰہی کا اُردو ترجمہ :

1. ''اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے، اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو''۔ (البقرہ: ۲۵۴)

2. ''اے ایمان والو! ان پاکیزہ کمائیوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا کرو''۔ (البقرہ: ۲۶۷)

3. ''اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہی ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو، اور نیکی اختیار کرو، بے شک اللہ کو نیکوکاروں سے محبت ہے''۔ (البقرہ: ۱۹۵)

4. ''تم ہر گز نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک تم (اللہ کی راہ میں) اپنی محبوب (وپسندیدہ) چیزوں میں سے خرچ نہ کرو، اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے''۔ (آلِ عمران: ۹۲)

5. ''اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور محتاجوں پر اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد کرانے) میں خرچ کرو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور جب کوئی وعدہ کریں تو اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہوں''۔ (البقرہ: ۱۷۷)

مندرجہ بالا تمام آیاتِ قرآنی اس بات کی ترغیب دیتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو اس کی راہ میں خرچ کیا جائے، یعنی اِنفاق فی سبیل اللہ کیا جائے، تاکہ اللہ کی رضا کے حصول کے ساتھ ساتھ رزق میں برکت اور خوش حالی نصیب ہو سکے۔

اِنفاق فی سبیل اللّٰہ سے کیا مراد ھے؟

انفاق فی سبیل اللہ سے مراد ہے: حاجت مندوں، یتیموں اور بیکس و بے سہارا لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر اپنا حلال مال خرچ کرنا۔

اِنفاق کی دو بڑی اقسام ہیں: اِنفاق واجبہ اور اِنفاق نافلہ۔ اِنفاق واجبہ سے مراد ایسے صدقات ہیں جنہیں ادا کرنا ہر صاحبِ نصاب پر لازم ہے؛ مثلاً زکوٰۃ و عُشر، صدقہ فطر اور نذر یعنی منت کا پورا کرنا وغیرہ۔ اِنفاقِ نافلہ سے مراد کسی شخص کا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنی ضرورت سے زائد مال غریبوں، مسکینوں، محتاجوں اور فقیروں پر خرچ کرنا ہے اور اس کا یہ خرچ کرنا صدقاتِ واجبہ کے علاوہ ہو۔ پس جو جتنا زیادہ خرچ کرے گا، آخرت میں اس کے درجات بھی اتنے ہی بلند ہوں گے۔ قرآنی آیات سے درج ذیل اصول اخذ ہوتے ہیں: ۱۔ 'اِنفاق فی المال' تقویٰ کی سب سے بڑی صورت ہے۔ ۲۔ 'اِنفاق فی المال' دوزخ کے عذاب سے بچاؤ کی ضمانت ہے۔ ۳۔ 'اِنفاق فی المال' سے حقیقی تزکیہ نفس نصیب ہوتا ہے۔ ۴۔ عملِ اِنفاق صرف رضائے اِلٰہی کے حصول کی خاطر ہونا چاہیے۔ ۵۔ رضائے اِلٰہی کے حصول کی غرض سے اپنایا ہوا عملِ اِنفاق اِنسان کو یقیناً اللہ کا محبوب بنا دیتا ہے۔ گویا عملِ اِنفاق نہ صرف تزکیہ مال بلکہ تزکیہ نفس کا بھی باعث بنتا ہے، کیونکہ رضائے اِلٰہی کی اَصل اور عملی اَساس ہی 'اِنفاق فی المال' ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ نیکی اور تقویٰ و پرہیزگاری کا حصول اِنفاق فی سبیل اللہ کے بغیر ممکن نہیں۔ اِنفاق کے ذریعے اللہ تعالیٰ دعائیں قبول فرماتا ہے؛ یعنی صدقہ و خیرات اور دعاؤں کی قبولیت کا باہمی تعلق بہت گہرا ہے۔ حدیث شریف (متفق علیہ): ''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ روزانہ صبح کے وقت دو فرشتے (آسمانوں سے) اُترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے انسان کو اس کا نعم البدل عطا فرما۔ دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! بخیل کے مال کو تلف فرما''۔ (بخاری و مسلم)

اِنفاق واجبہ کی سب سے بڑی صورت زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ کا تعلق رمضان المبارک یا رجب المرجب یا کسی اور مہینے سے نہیں، بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی سال پورا ہونے پر فرض ہوتی ہے؛ یعنی جب آپ صاحبِ نصاب ہوئے اور پھر آپ کے نصاب پر سال گزرا تو اب زکوٰۃ فرض ہوگی، چاہے وہ کوئی سا بھی مہینہ ہو، زکاۃ کی ادائیگی میں تاخیر جائز نہیں، بلکہ گناہ ہے، اِلاکہ کوئی شرعی عذر موجود ہو۔

لہٰذا ہر صاحبِ نصاب کو چاہیے کہ رمضان کا انتظار نہ کرے، کیونکہ زکوٰۃ کے مستحقین رمضان کے بغیر دیگر مہینوں میں بھی اِمداد کے محتاج ہوتے ہیں۔ زکاۃ کے ہر مستحق کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے میں عملی مدد دینا ہماری ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ ''زیست فاونڈیشن'' نے زکوٰۃ دینے والوں کی سہولت کے لیے ''زکوٰۃ ریمائنڈر (Reminder)'' ترتیب دیا ہے، جو اس صفحہ کے دوسری طرف درج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، ہر آدمی کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے....'' (متفق علیہ)۔ ہر صبح روزانہ صدقہ ''زیست فاونڈیشن'' کو دینے کے لیے ایک ایسی 'زیست' موبائیل ایپ (ZIST-App) بھی بنائی گئی ہے، جس کے ذریعے اپنے اور اپنے تمام افرادِ کنبہ کی طرف سے ڈیلی صدقہ ادا کیا جا سکتا ہے۔ یہ 'ایپ' Play Store' پر دستیاب ہے۔

ZAKAT REMINDER

PARTICULARS	Rs.
***'Zakatable'* items**	
1) Cash in hand and bank accounts (savings / deposits etc.):	_________
2) Refundable deposits (e.g. on rented apartment / assets, provident fund over and above minimum as may be prescribed under rules)	_________
3) Non-delinquent loans (money you loaned to others and expect to be returned)	_________
4) Expected Tax refund	_________
5) Gold, Silver and Precious Items (Many scholars opine : Jewellery in use is also *'Zakatable'*)	_________
6) Number of Shares, stocks, bonds, pension plans, etc.	_________
7) Business cash on hand and in banks .	_________
8) Net value of business inventory and trade goods	_________
9) Net income you are entitled to as of *Zakat* due date (e.g. your next pay-cheque that you worked for already)	_________
10) Total *Zakat* due = Total value of above (and likewise items)(minus) liabilities ÷ (divided by) forty (i.e. 2.5% of Total *'Zakatable'* items after deduction of liabilities)	_________

● **In Short :** Assets that are included in the Zakat calculation are cash, shares, pensions, gold and silver, business goods and income from property held in investment. Personal items such as home, furniture, cars, food and clothing (unless used for business purposes) are not included.

● Zakat Time

Zakat may be paid any time of the year prior to, during, or subsequent to Ramadan.

● Income Tax and *Zakat* Distinction:

* Majority of scholars assert that income tax does not serve as a substitute for Zakat.

● Avoiding *Zakat* Evasion:

* Islam emphasises wealth purification, detachment from the love of wealth, discourages hoarding, promotes investments, encourages spending in excess of necessities and enjoins generosity.

● Zakat Calculation Considerations:

* Long-term loans or liabilities are not deducted while calculating Zakat. Instead, such deduction shall be limited only to a repayment to be made within a particular year for which Zakat is being calculated.

* Plots taken for reselling or as an investment are *'Zakatable'* at their selling price, prevailing at the relevant point of time.

● Ushur (Zakat of Harvest):

* *Ushur* is the Zakat on harvest (fruits, vegetables, crops etc). 10% if the land is irrigated by rainfall and @ 5%, if the land is irrigated artificially.

● Zakat on Livestock:

* Zakat on naturally grazing sheep and goats is calculated @ 1 animal from 40-120 and 2 animals from 121 to 200. * Zakat on Livestock farms is calculated based on savings from production units. Owners of dairy, poultry, sheep, goat and other livestock farms are required to keep account of the savings beyond *'Nisab'* and pay Zakat accordingly.

● Guidance and Contacts:

* For further clarification, if any, a qualified scholar / Mufti, preferably with background or specialization in finance may be contacted. ● Mufti Yasir Majid [Member ZIST-Adv. Council] (+91 70067 66208) is also available for support and guidance on Zakat related matters.

For further information, kindly visit our website : zistjk.org or :

https://indiazakat.com/ZakatCalculator

Scan QR to Donate

ZIST FOUNDATION زیستفاونڈیشن

W : https://zistjk.org E : zistjk@gmail.com Cell : +91 9596444908